روزنامہ
FR-10
1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 25 جون 2013ء 15 شعبان 1434 ہجری 25 احسان 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 143

خیانت اور جھوٹ نہیں

حضرت ابوامامہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا :

یطبع المومن علیٰ الخلال کلھا الا الخیانة والکذب

مومن ہر قسم کی عادتوں اور خصلتوں پر پیدا کیا جاتا ہے سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 7 صفحہ 252 حدیث نمبر:21149)

قول سدید کے فوائد اور احمدیوں کو قول سدید اختیار کرنے کی پُرزور تلقین

سچائی کے ساتھ ہمیشہ حکمت و معقولیت کو بھی مدنظر رکھیں

قول سدید اور تقویٰ کی باریکیوں پر نظر رکھتے ہوئے اپنی اور معاشرے کی اصلاح کے لئے کوشاں رہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 21 جون 2013ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 21 جون 2013ء کو بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا، حضور انور نے سورہ احزاب کی آیات 71 اور 72 کی تلاوت و ترجمہ پیش فرمایا اور قول سدید کے متعلق نہایت بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔

حضور انور نے قول سدید کے متعلق حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں تفصیل کے ساتھ اس کو اختیار کرنے کے فوائد اور نہ کرنے کے نقصانات کا ذکر فرمایا اور تمام احمدیوں کو قول سدید کو اختیار کرنے کی تلقین فرمائی۔ حضور انور نے فرمایا کہ قول سدید یہ ہے کہ وہ بات منہ پر لاؤ جو بالکل راست ہو اور نہایت معقولیت کا رنگ اپنے اندر رکھتی ہو۔ نیز لغو اور جھوٹ کا اس میں دخل نہ ہو۔ یعنی خدا سے ڈرا کرو اور حق و حکمت پر مبنی باتیں کیا کرو اور ہر قسم کے لغو سے ہمیشہ پرہیز کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ اپنے گھر میں، باہر کہیں فیصلہ کرتے ہوئے، رشتہ داروں اور دوستوں کے معاملات میں، کاروبار میں خریدتے اور بیچتے ہوئے، ملازمت میں اور روزمرہ کے ہر کام اور موقع پر تمہارے منہ پر صرف ایسی بات آئے جو صرف سچ ہو اور اس میں کوئی ابہام نہ ہو۔ یعنی کوئی غلط مطلب نہ نکلتا ہو۔ اس سے راست گوئی پہ حرف نہ آئے اور بد دیانتی اس میں نہ ہو، کسی کو نقصان نہ پہنچایا جائے اور ہمیشہ تقویٰ اور خدا کی رضا مدنظر ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ قول سدید میں معقولیت کا مطلب ہے کہ بسا اوقات سچ صحیح موقع پر نہیں بولا جاتا۔ مثلاً کسی کا راز ہے اور اسے ہر جگہ بیان کیا جائے۔ ہاں اصلاح کی غرض سے خلیفہ وقت کو کہا جائے تو اور بات ہے۔ ورنہ اس سے رشتوں میں دراڑیں پڑتی ہیں۔ تعلقات خراب ہوتے ہیں اور فساد اصلاح کا الٹ ہے۔ بعض لوگ سچی بات میں بھی ایسی حاشیہ آرائی کرتے ہیں کہ بات کچھ کی کچھ ہو جاتی ہے اور بعض اوقات زیادہ سخت فیصلہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے اصلاح کی غرض سے صرف صاف اور سیدھی بات بغیر حاشیہ آرائی کے کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ موقع اور محل کی مناسبت سے بات نہ کی جائے تو وہ معقولیت سے دور ہو جاتی ہے اور لغو میں شامل ہو جاتی ہے۔ اگر بات لغویات اور فضولیات سے صاف نہ ہو تو خدا کی خوشنودی نہیں ملتی۔ بلکہ اس کی ناراضگی کا موجب بن جاتی ہے۔ مومن کو قول سدید اور تقویٰ کی باریکیوں پر نظر رکھنا ضروری ہے۔ دقائق تقویٰ پر نظر ہوگی تو خدا کی محبت کی نظر پڑے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ قول سدید کا حکم معاشرے کی اصلاح کے لئے ایک بنیادی نکتہ ہے۔ اسی لئے آنحضرت ﷺ نے ان آیات کو نکاح کے موقع پر تلاوت کی جانے والی آیات میں منتخب فرمایا۔ تقویٰ اور قول سدید سے اعمال کی اصلاح ہوتی ہے۔ نیک اعمال کی توفیق ملتی ہے۔ نیکی کی عادت پڑتی ہے اور لغو اور فضول باتوں سے بچنے کی طاقت ملتی ہے اور سچائی سے برائیاں ختم ہوتی ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کی جھوٹ کی عادت چھڑا کر اسے تمام بدیوں سے آزاد کروا دیا تھا۔ نیکی اور اصلاح سے شیطان کو عداوت ہے۔ اس لئے ہمیشہ نیکی اور تقویٰ پر نظر رکھنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو نافع الناس ہوتا ہے۔ خدا اس کو قائم رکھتا ہے۔ اس لئے صدق دل، اخلاص اور نیک نیتی سے انسانیت کی اصلاح اور فلاح کے لئے کام کرتے چلے جائیں۔ دنیا کی اصلاح صرف زبان سے نہ ہوگی۔ بلکہ اپنی اصلاح کے لئے قرآن کریم کے ہر حکم کو مانیں اور حضرت مسیح موعود کی اس بات کو یاد رکھیں کہ قرآن کریم کے سات سو احکامات میں کسی کو بھی نہیں چھوڑنا۔ صرف علم کافی نہیں بلکہ اس پر عمل ضروری ہے۔ طوطے کی طرح زبانی تسبیح سے برکت نہ ملے گی جبکہ دل اس کو سمجھ نہ رہا ہو اور ان پر عمل نہ ہو۔ خدا کی قائم کردہ حدود کے مطابق اپنا چال چلن کریں پھر اپنی اصلاح بھی ہوگی اور معاشرے میں امن بھی ہوگا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر میں مکرم جواد کریم صاحب آف لاہور کی شہادت اور ان کی والدہ کی وفات کا ذکر فرمایا اور ان کے کوائف بھی پیش فرمائے اور نماز جمعہ کے بعد نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

تائید رب الوریٰ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''بہرحال یہ کام تو انشاء اللہ تعالیٰ بڑھے گا اور بڑھنا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی منشاء اور مرضی اسی میں ہے اور یہ کام اللہ تعالیٰ نے اُس خلیفۃ المسیح کے دور میں شروع کروایا جس کے منہ سے یہ الفاظ بھی نکلوائے کہ

ساتھ میرے ہے تائیدِ رب الوریٰ

اور انشاء اللہ تعالیٰ یہ تائیدِ رب الوریٰ ہمیشہ کی طرح جماعت کیساتھ رہے گی اور یہ خدا کا وعدہ ہے جو ہمیشہ پورا ہونا ہے۔ یہ خدا کا وعدہ اپنے پیارے مسیح الزماں کے ساتھ ہے کہ ''میں تیری (۔) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا''

تو اب اللہ تعالیٰ نے یہ کام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ فرمایا میں نے یہ کام کرنا ہے تم لوگوں نے تو صرف ہاتھ لگا کر ثواب کمانا ہے وہی لہو لگا کر شہیدوں میں داخل ہونے والی بات ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی تائید کے یہی نظارے ہم ہر وقت دیکھ رہے ہیں اور ایم ٹی اے کے ذریعہ سے دنیا کے کناروں تک اب یہ پیغام پہنچ رہا ہے''

(خطباتِ مسرور جلد دوم صفحہ نمبر 42)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نمایاں کامیابی

مکرم عبدالماجد انور صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ سائرہ سوسن صاحبہ نے سرگودھا یونیورسٹی سے B.S سائیکالوجی میں اول پوزیشن حاصل کی ہے اور گولڈ میڈل اور تیس ہزار روپے کا انعام حاصل کیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور خدمت دینیہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ جمعہ

دنیا کو توحید پر قائم کرنے اور دین واحد پر جمع کرنے کے لئے جن باتوں کی ضرورت ہے وہ ایک تو دعوت الی اللہ ہے، اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانا ہے۔ دوسرے اپنے اخلاق کو اعلیٰ سطح پر لے جانا ہے۔ تیسرے دعاؤں کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ سے مدد چاہنا ہے

آج ہر احمدی کو، ہر اُس شخص کو جو اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود کی طرف منسوب کرتا ہے اس ذمہ داری کو سمجھنے کی ضرورت ہے تا کہ اُس مقصد کے حصول کا ذریعہ بن سکے جس کے لئے حضرت مسیح موعود بھیجے گئے تھے

جب خلفاء دنیا کو یہ چیلنج دیتے رہے یا اب مَیں جب دنیا کو یہ کہتا ہوں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے کے پیغام کو بغیر تھکے دنیا تک پہنچاتے چلے جائیں گے اور ایک دن دنیا کا دل جیت کر اُن کو دین کی آغوش میں لے آئیں گے۔ تو اس حسن ظن کے ساتھ یہ پیغام دیا جاتا ہے کہ اعمال کی خوبصورتی اور خدا تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری کرتے ہوئے افرادِ جماعت کی روحانی ترقی کے معیار نہ صرف قائم رہیں گے بلکہ بہتر سے بہتر ہوتے چلے جائیں گے

جماعتوں کو بھی اپنے بچوں اور نوجوانوں میں یہ روح پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے کہ وہ اپنے آپ کو دینی علم سیکھنے کے لئے جامعہ احمدیہ میں جانے کے لئے پیش کریں تا کہ یہاں کے مقامی ماحول اور زبان کے لحاظ سے اُن کو پیغام پہنچانے والے مہیا ہو سکیں

بعید نہیں کہ امریکہ میں احمدیت کا انقلاب اس علاقے سے ہی آئے۔ یہاں جو اسائلم سیکر ہیں یا ریفیوجی بن کر آئے ہوئے ہیں، کام نہ ہونے کی وجہ سے پریشان بھی رہتے ہیں، کام کی تلاش تو وہ کریں لیکن جو بھی فارغ وقت ہے اُس میں لٹریچر لے کر باہر نکل جائیں اور دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دیں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 10 مئی 2013ء بمطابق 10 ہجرت 1392 ہجری شمسی بمقام بیت الحمید چینو لاس اینجلز (کیلیفورنیا۔امریکہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ احمدیت نے انشاء اللہ تعالیٰ دنیا پر غالب آنا ہے۔ احمدیت (دین حق) سے کوئی علیحدہ چیز نہیں۔ اصل میں حقیقی (دین) ہی احمدیت ہے یا احمدیت ہی حقیقی (دین) ہے۔ ہمارے مخالفین چاہے جتنا مرضی شور مچاتے رہیں کہ احمدی (مومن) نہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت ہر آن ہمیں من حیث الجماعت یہ تسلی دلاتی رہتی ہے کہ خدا ہمارے ساتھ ہے اور دنیا کو حقیقی (دینی) تعلیم اگر کہیں مل سکتی ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق سے مل سکتی ہے۔ اُس امام الزمان سے مل سکتی ہے، اُس مسیح موعود اور مہدی معہود سے مل سکتی ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق (دین حق) کی نشأۃ ثانیہ کے لئے مقرر فرمایا ہے۔ یا جس کے ذریعہ سے (دین حق) کا احیائے نَو ہونا ہے۔ پس چاہے (-) ممالک ہیں یا غیر اسلامی دنیا ہے، حقیقی (دین) کی تعلیم اور (دین) کا حقیقی پیغام دنیا کو دینا اب خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق کے ذریعہ ہی مقدر فرما دیا ہے۔ آج نہیں تو کل دنیا جان لے گی کہ جماعت احمدیہ ہی حقیقی (-) ہے اور حقیقت میں (دین حق) کی نمائندہ جماعت ہے۔ دو دن پہلے لاس اینجلز ٹائم کی نمائندہ آئی تھیں، انہوں نے سوال کیا کہ تم تو معمولی تعداد میں ہو، امریکہ میں اتنے لوگ جانتے بھی نہیں، تو کس طرح یہ امن کا پیغام جس کا تم دعویٰ کرتے ہو کہ حقیقی (دین حق) کا پیغام ہے، ملک میں پھیلا سکتے ہو۔ تو میں نے اُنہیں یہی کہا تھا کہ امریکہ کا سوال نہیں، امریکہ میں بھی اور تمام دنیا میں بھی ہم ایک دن انشاء اللہ تعالیٰ تمہارے یا تمہاری نسلوں کے دل جیت کر (دین حق) کی آغوش میں لائیں گے۔ میرا خیال تھا کہ اس پر شاید وہ کسی اور رنگ میں کچھ نہ لکھ دیں لیکن آج ابھی جمعہ پر آنے سے پہلے میں نے جب یہ رپورٹ پڑھی، انٹرویو پڑھا ہے، اُس میں انہوں نے تقریباً صحیح رنگ میں ہی ساری باتیں بیان کی ہیں۔

حقیقت یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر جس طرح ہمیشہ انبیاء کی تائید و نصرت فرماتی ہے، حضرت مسیح موعود کے ساتھ بھی اُس کے یہی وعدے ہیں اور جیسا کہ میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت ہر آن ہمیں اس کے نظارے دکھا رہی ہے اور ہم اس یقین پر قائم ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنی الفاظ (-) (سورۃ المجادلہ:22)۔ کہ ''اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کر چھوڑا ہے کہ میں اور میرا رسول غالب آئیں گے'' کو جس طرح ہمیشہ سچ کر دکھایا ہے۔ آج جب حضرت مسیح موعود سے یہ وعدہ کیا ہے، آپ کو بھی انہی الفاظ میں تسلی دلائی ہے اور الہام فرمایا ہے تو یہ بھی ضرور اللہ تعالیٰ سچ کر کے دکھائے گا۔ کیونکہ آپ ہی اس زمانے میں قرآنِ کریم کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر ہوئے ہیں۔ پس یہ ناممکن ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے دین کو پھیلانے کے لئے اپنے مقرر کردہ فرستادہ کی تائید و نصرت کے سامان نہ فرمائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''خدا نے ابتداء سے ہی لکھ چھوڑا ہے اور اپنا قانون اور اپنی سنّت قرار دے دیا ہے کہ وہ اور اُس کے رسول ہمیشہ غالب رہیں گے۔ پس چونکہ مَیں اُس کا رسول یعنی فرستادہ ہوں مگر بغیر کسی نئی شریعت اور نئے دعوے اور نئے نام کے بلکہ.......... آیا ہوں، اس لئے مَیں کہتا ہوں کہ جیسا کہ قدیم سے یعنی آدم کے زمانے سے لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

تک ہمیشہ مفہوم اس آیت کا سچا نکلتا آیا ہے ایسا ہی اب بھی میرے حق میں سچا نکلے گا‘‘۔

(نزول المسیح، روحانی خزائن جلد18 صفحہ 381-380)

آپ فرماتے ہیں: ’’کیا یہ لوگ اپنی رُوگردانی سے خدا کے سچے ارادہ کو روک دیں گے جو ابتداء سے تمام نبی اس پر گواہی دیتے آئے ہیں۔ نہیں، بلکہ خدا کی یہ پیشگوئی عنقریب سچی ہونے والی ہے کہ کَتَبَ اللّٰہُ (-)(سورۃ المجادلہ:22)۔‘‘

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد19 صفحہ8)

پس مجھے تو اس بارے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے رتّی بھر بھی شک نہیں ہے اور نہ ہی کسی سچے احمدی کو ہو سکتا ہے کہ نعوذ باللہ جماعت کسی وقت بھی اللہ تعالیٰ کی تائیدات سے محروم رہ جائے گی، یا یہ غلبہ نہیں ہوگا۔ یہاں ہر احمدی پر یہ واضح ہونا چاہئے کہ یہ غلبہ کیا ہے۔ کیا حکومتوں پر قبضہ کرنا یہ غلبہ ہے؟ یا ہر ملک میں احمدیوں کی اکثریت ہو جانا یہ غلبہ ہے؟ یہ بھی غلبہ کی ایک قسم ہے، لیکن اللہ تعالیٰ کی سنّت ہے کہ غلبہ دو طرح سے اور دو طریقوں سے ہوتا ہے۔ ایک حصہ اُس کا نبی کے زمانے میں ہوتا ہے اور نبی کے ذریعہ سے ہوتا ہے۔ اور دوسرا نبی کے بعد جو نبی کی تعلیم پھیلانے کے ذریعے سے ہی ہوتا ہے، لیکن ہوتا نبی کے بعد میں ہے۔ اس کی وضاحت حضرت مسیح موعود نے اس طرح فرمائی ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے اور اُس کا کوئی مقابلہ نہ کر سکے۔ یہ ایک غلبہ ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء کو عطا فرماتا ہے۔ فرمایا کہ:

’’اسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ اُن کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں، اُس کی تخم ریزی اُنہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے۔‘‘

(رسالہ الوصیت، روحانی خزائن جلد20 صفحہ304)

پس نبی کے ذریعہ سے غلبہ یہ ہے۔ خدا تعالیٰ کے وجود کا دنیا کو پتہ چل جاتا ہے کہ خدا ہے۔ دنیا کو یہ پتہ چل جاتا ہے کہ یہ دلائل اور براہان جو نبی دے رہا ہے، خدا تعالیٰ کی خاص تائید سے اُسے ملے ہیں۔ نبی کے علم و عرفان کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ پھر ایسے نشانات اُس کی تائید میں آتے ہیں جن سے سچائی ظاہر ہوتی ہے۔ بیشک انبیاء کے مخالفین ان کی مخالفتوں میں بڑھ جائیں لیکن دلائل اور نشانات کو جھٹلا نہیں سکتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالفین جو ضدی تھے، اپنے باپ دادا کے طرزِ عمل پر زندگی گزارنا چاہتے تھے، اُن کے پاس دلیل تو کوئی نہیں تھی۔ بس ضد تھی اور ہٹ دھرمی تھی۔ اسی طرح براہان و دلائل سے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو عطا فرمائے ہیں آپ کے مخالفین کے پاس نہ آپ کے وقت میں کوئی ردّ تھا، دلیل تھی اور نہ آج ہے۔ اسی طرح نشانات ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں چاند اور سورج کے گرہن کا نشان ہے۔ پہلے نام نہاد (-) اس کا مطالبہ کرتے تھے کہ مہدی اور مسیح کے آنے کی نشانی چاند اور سورج گرہن ہے۔ جب یہ ظاہر ہو گیا تو تاویلیں کرنی شروع کر دیں۔ پھر زلزلوں کے نشانات ہیں۔ اس کے علاوہ بیشمار نشانات ہیں۔ جنہوں نے نہیں ماننا، وہ نہیں مانتے۔ لیکن سعید فطرت لوگ جماعت میں داخل ہوتے چلے جاتے ہیں۔ جو تخم ریزی اور بیج نبی نے ڈالنا ہوتا ہے وہ ڈال دیتا ہے۔ جو سچی تعلیم دنیا کو بتانی ہو وہ بتا دیتا ہے۔ جو وقت کے ساتھ ساتھ اپنا اثر دکھاتی رہتی ہے۔ یہی حضرت مسیح موعود سے کئے گئے اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق ہوا۔ اور آپ کا یہ پھینکا ہوا بیج اپنے وقت پر لہلہاتی ہوئی فصل بن کر ظاہر ہوتا رہا اور ہو رہا ہے۔

پس یہ غلبہ کی ایک قسم ہے۔ بیشک آپ کی زندگی میں چند لاکھ لوگوں نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی، لیکن یہ غلبہ ہی تھا کہ اللہ تعالیٰ کے بے حساب نشانات آپ کے حق میں ظاہر ہوئے اور علمی اور روحانی لحاظ سے بھی آپ کا مقابلہ کوئی نہ کر سکا۔

پھر غلبہ کا دوسرا حصہ ہے، جیسا کہ میں نے کہا، وہ نبی کی وفات کے بعد شروع ہوتا ہے۔ اصل میں تو یہ بھی نبی کے دلائل اور خدا تعالیٰ کے نشانات کے ظاہر ہونے کا تسلسل ہی ہے لیکن یہ نبی کی زندگی کے بعد ہوتا ہے۔ گو دشمن سمجھتا ہے کہ نبی فوت ہو گیا کہ جس شخص نے دعویٰ کیا تھا وہ فوت ہو گیا۔ جس نے جماعت بنائی تھی وہ اس دنیا سے گزر گیا۔ اب ہم دوبارہ اُس کی بنائی ہوئی جماعت کو زیر کر لیں گے، اپنے میں شامل کر لیں گے۔ اس جماعت میں شامل لوگوں کو مفسدانہ خیالات پھیلا کر جماعت سے دور کر لیں گے کیونکہ اب ان کو سنبھالنے والا کوئی نہیں۔ جو نبی کو عارضی غلبہ ملا تھا وہ اب اپنے خاتمے کو پہنچ جائے گا۔ یہ دشمنوں کی سوچ ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود کے مخالفین نے بھی یہی سمجھا تھا۔ لیکن حضرت مسیح موعود نے ہمیں اس بارے میں پہلے ہی بتا دیا تھا کہ پہلے انبیاء کی طرح میرا غلبہ بھی وہ غلبہ ہوگا اور خدا تعالیٰ کے جو وعدے ہیں، جب تک وہ پورے نہیں ہوتے، وہ غلبہ ہوتا چلا جائے گا۔

پس یہ آپ نے فرمایا کہ میں فوت بھی ہو جاؤں تو پریشان نہ ہونا۔ میں نے جو بیج ڈالا ہے، جو تخم ریزی کی ہے اُس نے تناور پھل دار درختوں کا ایک سلسلہ بننا ہے جو دوسری قدرت یعنی خلافت کے ذریعہ سے قائم رہے گا تا کہ غلبہ کا وعدہ پورا ہوتا رہے۔ پس غلبہ کا ایک حصہ جس طرح انبیاء کی زندگی میں اور ایک حصہ اُن کی زندگی کے بعد پورا ہوتا ہے، اسی طرح جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود سے کئے گئے وعدے کے دوسرے حصہ کو بھی پورا ہوتا دیکھ رہی ہے۔ بیشک جماعت کی ترقی اور غلبہ تو ہونا ہی ہے، جیسا کہ پہلے مَیں نے بتایا، عددی لحاظ سے، تعداد کے لحاظ سے بھی ہوگا اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ یہ بھی ہو رہا ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود نے ہماری ذمہ داری بھی بتائی ہے کہ کس طرح ہم اس غلبہ کا حصہ نسلاً بعد نسلٍ بن سکتے ہیں۔ اور یہ ذمہ داریاں وہی ہیں جو قرآن کریم نے ہمیں بتائی ہیں کہ تقویٰ پر قدم مارو۔ اپنے نفسوں کی اصلاح کرو اپنی روحانی اور اخلاقی حالت کے جائزے لو اس پیغام کو اور اس مشن کو جو حضرت مسیح موعود کے سپرد کیا گیا ہے، پورا کرو۔ آپ اپنے آقا و مطاع حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں دنیا میں خدائے واحد کی حکومت قائم کرنے آئے تھے۔ دنیا کو شرک سے پاک کرنے آئے تھے۔ آپ فرماتے ہیں:

’’خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اُن تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا اُن سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے مَیں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔‘‘

(رسالہ الوصیت، روحانی خزائن جلد20 صفحہ 307-306)

پس دنیا کو توحید پر قائم کرنے اور دینِ واحد پر جمع کرنے کے لئے جن باتوں کی ضرورت ہے وہ ایک تو (دعوت الی اللہ) ہے، اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانا ہے۔ دوسرے اپنے اخلاق کو اعلیٰ سطح پر لے جانا ہے تیسرے دعاؤں کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ سے مدد چاہنا ہے۔ پس آج ہر احمدی کو، ہر اُس شخص کو جو اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود کی طرف منسوب کرتا ہے اس ذمہ داری کو سمجھنے کی ضرورت ہے تا کہ اُس مقصد کے حصول کا ذریعہ بن سکے جس کے لئے حضرت مسیح موعود بھیجے گئے تھے۔

بیشک نشانات و براہین خدا تعالیٰ نے عطا فرمائے اور آج تک ان نشانات کے ذریعہ ہی ہم احمدیت کی ترقی دیکھ رہے ہیں۔ اگر اپنی کوشش دیکھیں تو ہزارواں لاکھواں حصہ بھی نہیں اُن انعامات اور فضلوں کا جو اللہ تعالیٰ جماعت پر فرما رہا ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے ہماری ذمہ داری بتائی

ہے اور حضرت مسیح موعود نے اس طرف ہمیں توجہ دلائی ہے۔ اگر ہم میں سے ہر ایک اس طرف توجہ نہیں کرے گا تو اُن فضلوں کا وارث نہیں بن سکے گا جو آپ کی جماعت کا فعّال حصہ بننے سے وابستہ ہیں۔ پس ہمیں اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ بیشک پھل ہماری کوشش سے نہیں لگ رہے، انعامات ہماری کوشش سے نہیں مل رہے۔ یہ محض اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل ہیں۔ اُس خدا کے فضل ہیں جو اپنے پیاروں کی ہمیشہ لاج رکھتا ہے، جو جب کسی کو اپنے اِذنِ خاص سے کھڑا کرتا ہے تو اُس کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو حیرت انگیز طور پر پورا کر کے دشمن کو ذلیل و رسوا کر دیتا ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے فرستادے کی جماعت ترقی کی نئی سے نئی منازل طے کرتی چلی جاتی ہے۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا، کوشش کا ہمیں بہرحال حکم ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ان کوشش کرنے والوں کی خصوصیات کا جو قرآنِ کریم میں متعدد جگہ ذکر فرمایا ہے، اُن کا ایک جگہ اس طرح ذکر فرمایا کہ (-) (سورۃ حٰم سجدۃ:34)۔ اور بات کہنے میں اس سے بہتر کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک اعمال بجا لائے اور کہے کہ میں یقیناً کامل فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

پس یہ باتیں ہیں، یعنی دعوتِ الی اللہ (-)، اپنے اعمال کی طرف نگاہ رکھنا، نیک اعمال بجا لانا، حقوق اللہ اور حقوق العباد میں اللہ تعالیٰ کے احکامات کی کامل فرمانبرداری کرنا، اپنی استعدادوں اور صلاحیتوں کے مطابق ان حقوق کی ادائیگی کرنا۔ کیونکہ (دعوت الی اللہ) اُس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتی جب تک اپنے اعمال پر نظر رکھتے ہوئے اُن کو خدا تعالیٰ کی تعلیم کے مطابق نہ ڈھالا جائے۔ اور پھر ان کی ادائیگی میں خدا تعالیٰ کی رضا کو جب تک مدّ نظر نہ رکھا جائے۔ جب ایک احمدی اپنے اجلاسوں اور اجتماعوں میں یہ عہد کرتا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ تو پھر اس کا مکمل پاس کرنا بھی ضروری ہے۔ تبھی ہمارے نمونے دیکھتے ہوئے دنیا ہماری طرف متوجہ ہوگی۔ جب خلفاء دنیا کو یہ چیلنج دیتے رہے یا اب مَیں جب دنیا کو یہ کہتا ہوں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے کے پیغام کو بغیر تھکے دنیا تک پہنچاتے چلے جائیں گے اور ایک دن دنیا کا دل جیت کر اُن کو (-) کی آغوش میں لے آئیں گے۔ تو اس حسنِ ظن کے ساتھ یہ پیغام دیا جاتا ہے کہ اعمال کی خوبصورتی اور خدا تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری کرتے ہوئے افرادِ جماعت کی روحانی ترقی کے معیار نہ صرف قائم رہیں گے بلکہ بہتر سے بہتر ہوتے چلے جائیں گے۔ اور وہ حضرت مسیح موعود کے پیغام کو، آپ کے مشن کو، ایک لگن کے ساتھ آگے چلاتے چلے جائیں گے۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم میں سے ایک گروہ ایسا ہو جو دین کا علم حاصل کرنے والا ہو۔ تفقّہ فی الدین رکھتا ہو اور اللہ تعالیٰ کے پیغام کو اپنے ہم قوموں کو اور دنیا کو پہنچاتا چلا جائے، لیکن مومنین کو بھی حکم ہے دعوتِ الی اللہ کرو۔ اگر ہمارے پاس (مربیان) کی فی الحال کمی ہے تو ہم انتظار نہیں کر سکتے کہ وہ تیار ہوں گے تو پھر (دعوت الی اللہ) کے کام آگے بڑھیں گے، (دعوت الی اللہ) کے کاموں کو آگے بڑھاتے چلے جانے کے لئے ہمیں ہر جگہ سے ایسے گروہ نکالنے ہوں گے جو خدا تعالیٰ کے پیغام کو آگے بڑھاتے چلے جائیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر ملک میں افرادِ جماعت کا ایک طبقہ ایسا ہے جو (دعوت الی اللہ) کا شوق بھی رکھتا ہے اور اس کے لئے وقت بھی دیتا ہے۔ امریکہ میں بھی ایسے لوگ ہیں، باوجود اس کے کہ کہا جاتا ہے کہ امریکہ میں معاشی حالات کی سختی کی وجہ سے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے اور اس وجہ سے دنیا کمانے کی طرف رجحان زیادہ ہے۔ لیکن مَیں نے دیکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک گروہ یہاں بھی ایسا ہے جو دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد پر ایسے احسن رنگ میں عمل کرتے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے اور اُن کے لئے دعائیں بھی نکلتی ہیں۔ بعض ایسے لوگ مجھے ملے ہیں جو چھوٹی موٹی دکانداری کرتے ہیں، سٹال لگاتے ہیں لیکن اس سٹال کے ساتھ بھی انہوں نے (دعوت الی اللہ) جاری رکھی ہوئی ہے۔ انہوں نے سٹالوں کو بھی (دعوت الی اللہ) کا ذریعہ بنایا ہوا ہے۔ پہلے اُن کو شکوہ تھا کہ لٹریچر نہیں ملتا۔ اب کہتے ہیں کہ اس علاقے کے لئے سپینش زبان میں لٹریچر تو ہمیں مل جاتا ہے لیکن اس میدان میں وسعت آنے سے جو لٹریچر کے ذریعہ سے آ رہی ہے، اب اُن کا مطالبہ یہ ہے اور اس کے لئے اُن کے دل میں تڑپ ہے اور لگن ہے کہ ہمیں جلد از جلد سپینش بولنے اور دینی علم رکھنے والے (مربیان) بھی چاہئیں۔ جماعت اپنے وسائل کے مطابق انشاء اللہ تعالیٰ کوشش کر رہی ہے کہ (مربی) دے لیکن اگر اتنی ڈیمانڈ ہے تو جماعتوں کو بھی اپنے بچوں اور نوجوانوں میں یہ روح پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے کہ وہ اپنے آپ کو دینی علم سیکھنے کے لئے جامعہ احمدیہ میں جانے کے لئے پیش کریں تا کہ یہاں کے مقامی ماحول اور زبان کے لحاظ سے اُن کو پیغام پہنچانے والے مہیا ہو سکیں۔ یہ جذبہ اور (مربیان) کا جوش یہاں کے صرف پرانے احمدیوں اور بڑی عمر کے لوگوں میں نہیں ہے بلکہ بعض نوجوانوں میں بھی مَیں نے دیکھا ہے۔ بلکہ یہاں ایک نو احمدی ہیں جو شاید بے پوائنٹ (Bay Point) کے علاقے میں رہتے ہیں، مجھے ملنے آئے تو بڑے جوشیلے تھے کہ کس طرح ان لوگوں کو جو مقامی سپینش اوریجن (origin) کے ہیں احمدیت اور حقیقی (دین) پہنچایا جائے اور جلد سے جلد پہنچایا جائے۔ کہنے لگے کہ (دعوت الی اللہ) کرتا ہوں مجھے بائبل تو چالیس فیصد یاد ہے اور اب میں قرآنِ کریم کے دلائل بھی یاد کر رہا ہوں۔ اور یہ اُن لوگوں کے لئے بھی پیغام ہے جو پرانے احمدی ہیں اور اس طرف توجہ نہیں دیتے۔ بقول اُن نو احمدی کے اب عیسائیت سے لوگ دور جا رہے ہیں لیکن مذہب سے نہیں، خدا تعالیٰ سے نہیں۔ اُن کو خدا کی تلاش ہے اس لئے اس خلاء کو پورا کرنے کے لئے ہمیں آگے آنا چاہئے۔ اُن کو سچے مذہب سے رُوشناس کروانے کے لئے، اُنہیں خدا تعالیٰ کے قریب کرنے کے لئے ہمیں بہت زیادہ (دعوت الی اللہ) کی ضرورت ہے۔ بہرحال اُن کے جوش کو دیکھتے ہوئے اور خود مجھے بھی اس طرف توجہ پیدا ہوئی تھی مَیں نے مشنری انچارج صاحب سے بھی اس بارے میں تفصیلی گفتگو کی ہے کہ یہاں کے لئے سکیم بنائیں۔ امیر صاحب کو بھی کہا ہے۔ لیکن اگر ذیلی تنظیمیں بھی جماعتی نظام کے ساتھ مل کر ایک کوشش کریں اور وقفِ عارضی کی سکیمیں بنائیں اور جن علاقوں میں میدان سازگار ہیں وہاں زیادہ کام کریں تو ایک دفعہ کم از کم اس علاقے کے ہسپانوی لوگوں میں احمدیت اور حقیقی (دین) کا تعارف ہو جائے گا اور ہمیں یہ کروانا بہت ضروری ہے۔ مطالبات تو اب اتنے زیادہ بڑھ گئے ہیں کہ اب یہ فکر نہیں کہ تعارف کس طرح کروایا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے راستے کھول دیئے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے۔ نہ صرف امریکہ میں بلکہ ساؤتھ امریکہ کے ملکوں میں گوئٹے مالا کے ہمارے احمدی ہیں، یہاں آئے ہوئے ہیں، بڑے پُر جوش داعی الی اللہ ہیں۔ کہنے لگے کہ ہمیں (مربیان) دیں اور لٹریچر دیں جو مقامی سپینش زبان کے مطابق ہو۔ کیونکہ ان کی سپینش اور سپین میں بولی جانے والی سپینش میں بعض جگہ بعض الفاظ میں کافی فرق ہے۔ اور ہمارا لٹریچر عموماً سپین میں تیار ہوتا ہے۔ تو جب میں نے اُنہیں کہا کہ سپین پر توجہ ہے، وہاں کا لٹریچر فی الحال استعمال کریں تو کہنے لگے کہ آپ کو وہاں کی فکر ہے جہاں صرف چالیس ملین لوگ آباد ہیں اور یہاں چار سو ملین سپینش بولنے والے ہیں ان کی آپ کو فکر نہیں ہے۔ تو یہ ہیں وہ حقیقی مددگار اور داعینِ الی اللہ جو اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کو عطا فرما رہا ہے۔

پس اب لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر زمینیں بھی ہموار کرتی چلی جا رہی ہے۔ امریکہ میں بھی اور ساتھ کے ہمسایہ ملکوں میں بھی اللہ تعالیٰ نے ہوا چلا دی ہے۔ یہی کہا جاتا ہے کہ کیلیفورنیا میں تو اب

ہسپانوی لوگوں کی اکثریت ہو چکی ہے جن میں بظاہر یہ لگتا ہے کہ مذہب کی طرف رجحان بھی ہے، لیکن اب ان کو سچے مذہب کی تلاش ہے۔ پس اس علاقے کے لئے ایک خاص پروگرام بننا چاہئے اور یہاں رہنے والوں کو اپنی ذمہ داری ادا کرنے کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ فی الحال جو لٹریچر مہیا ہے اُسی کو استعمال کریں، اُسی سے استفادہ کریں اور جلد از جلد یہاں کی زبان کے مطابق بھی لٹریچر کو ڈھالنے کی کوشش کریں۔ مجھے اپنی اس سوچ کو کہ یہاں احمدیت کے لئے میدان وسیع ہے اُس وقت بھی مزید تقویت ملی جب ہمارے (مربی) اظہر حنیف صاحب کا ایک خط یہاں آنے سے کچھ دن پہلے میرے سامنے آیا جس میں انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ایک رؤیا کے بارے میں لکھا تھا، جس کو انہوں نے غالباً اپنے کسی خطبے میں بیان کیا تھا۔ اس وقت وہ خط تو میرے سامنے نہیں ہے لیکن جہاں تک مجھے یاد ہے رؤیا یہ تھی۔ انہوں نے دیکھا تھا کہ لوگوں کا ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے جو احمدیوں کا ہے اور وہاں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کہتے ہیں کہ مجھے یہ لگا کہ وہ علاقہ ایسا ہے جیسا لاس اینجلس کا علاقہ ہے۔ پس اگر ہم کوشش کریں۔ ہم میں سے ہر ایک اس کوشش میں لگ جائے، حقیقی انقلاب اُس وقت آتا ہے، یا جلد اُس کے آثار شروع ہوتے ہیں جب لوگ بھی اُس کے لئے کوشش کریں۔ تو یہ تو یقیناً الٰہی تقدیر ہے کہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ساتھ کئے گئے غلبہ کے وعدے کو پورا فرمانا ہے لیکن اگر ہم اس وعدے کے پورا ہونے کا حصہ بننا چاہتے ہیں تو پھر یہاں رہنے والے ہر احمدی کو اپنی سوچوں کا دھارا اُس کے مطابق کرنا ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے۔ بعض لوگ یہ سوچ رکھتے ہیں اور اُن کی سوچ صرف اپنی کم ہمتی کی وجہ سے ہے کہ یہ دنیادار لوگ ہیں، ان کو دین سے کوئی غرض نہیں۔ یہاں تو دنیا کی سب سے بڑی فلم انڈسٹری ہے۔ یہاں تو دنیا کی ہاؤ ہو بہت ہے۔ ٹھیک ہے یہ سب کچھ ہے لیکن ایک بہت بڑا طبقہ ہمارا انتظار بھی کر رہا ہے۔ اور جتنا میں سوچتا ہوں میرے دل میں یہ گڑتا جا رہا ہے کہ بعید نہیں کہ امریکہ میں احمدیت کا انقلاب اس علاقے سے ہی آئے۔

پس ہمیں اپنی کمزوریوں کو ان کے کندھے پر رکھ کر بہانے نہیں تلاش کرنے چاہئیں۔ پس جہاں جماعتی نظام کو بھی ایک خاص پروگرام کے ذریعہ کوشش کرنی چاہئے اور اگر بنایا ہوا ہے تو پھر وہاں ذیلی تنظیموں کو بھی اُس پر عمل درآمد کرنا چاہئے۔ لیکن یہاں رہنے والے ہر احمدی اور صرف اس اسٹیٹ کے رہنے والے احمدی نہیں بلکہ پورے ملک میں رہنے والے احمدی کی یہ ذمہ داری بھی ہے اور اُس کا عہدِ بیعت یہ ذمہ داری اُس پر ڈالتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والوں کی ذمہ داری جو خدا تعالیٰ نے بتائی ہے، یعنی اعمالِ صالحہ بجا لانا اور کامل فرمانبرداری کا اظہار، اُس کی طرف بھی توجہ دیں۔ اس کے حصول کی کوشش کریں اور یہ کس طرح ہوگا؟ اس کے لئے ہمیں حضرت مسیح موعود کی طرف دیکھنا ہوگا کہ وہ ہم سے کیا چاہتے ہیں۔ وہ ہمیں کس طرح دیکھنا چاہتے ہیں۔ صرف یہ کہہ کر کہ ہم تو دنیادار ہیں، ہم تو کمزور ہیں، ہمارے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ ہم نے بیعت کر لی اللہ تعالیٰ کے حضور ہم جواب دہی سے بچ نہیں سکتے۔ بیشک ہر احمدی (-) دوسرے (-) کی نسبت حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر بہتر حالت میں ہے اور نبی کے انکار کا جو گناہ ہے اُس سے بچا ہوا ہے۔ لیکن حقیقی مومن وہ ہے جو ترقی کی منزلیں طے کرتا ہے۔ اَسْلَمْنَا سے نکل کر ایمان کی ترقی کے لئے کوشاں رہتا ہے۔ ظاہری فرمانبرداری سے نکل کر کامل فرمانبرداری کے حصول کی کوشش کرتا ہے۔ یہاں بہت سے احمدی ایسے ہیں جن کے خاندانوں میں احمدیت اُن کے باپ دادا کے زمانے سے ہے۔ اُن بزرگوں نے اَسْلَمْنَا سے بہت آگے نکل کر اٰمَنَّا کے نظارے دکھائے، حیرت انگیز قربانیاں کیں۔ پس اُن کی قربانیوں اور اُن کی خواہشات کا احترام کرنا بھی اُن کی اولادوں پر فرض ہے۔ جب اُن کی خواہشات کا احترام ہوگا تو پھر اُن کی دعاؤں کے بھی آپ وارث بنیں گے۔ پس یہاں پرانے رہنے والے اس لحاظ سے بھی اپنے جائزے لیں کہ انہوں نے اپنے بزرگوں کا حق بھی ادا کرنا ہے۔

اس کے علاوہ یہاں افرادِ جماعت کا ایک ایسا طبقہ بھی آیا ہے جو گزشتہ چند سالوں سے یہاں آنا شروع ہوا ہے، صرف اس لئے کہ اُن کے اپنے ملک میں اُن کے لئے حالات تنگ کر دیئے گئے۔ یہاں اُن کو ان مغربی ممالک میں یا مغربی ممالک کی حکومتیں جس میں امریکہ بھی شامل ہے صرف اس لئے شہری حقوق دے رہی ہیں اور اپنے آپ میں جذب کر رہی ہیں کہ بحیثیت احمدی اُنہیں اُن کے اپنے ملک میں شہری حقوق سے محروم کر دیا گیا ہے اور نہ صرف شہری حقوق سے محروم کر دیا گیا ہے بلکہ ظلموں کی چکّی میں پیسا جا رہا ہے۔ پس یہاں آپ کا آنا جماعت احمدیہ کا فرد ہونے کی وجہ سے ہے۔ اور یہ چیز اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ایک عملی احمدی ہونے کا نمونہ بھی دکھائیں۔ یہاں میں پھر اس بات کی طرف توجہ دلاؤں گا کہ یہاں جو اسائلم سیکر ہیں یا ریفیوجی بن کر آئے ہوئے ہیں، کام نہ ہونے کی وجہ سے پریشان بھی رہتے ہیں، کام کی تلاش تو وہ کریں لیکن جو بھی فارغ وقت ہے اُس میں لٹریچر لے کر باہر نکل جائیں اور (دعوت الی اللہ) کا فریضہ سرانجام دیں۔ گھر بیٹھنے سے تو مزید ڈپریشن ہوتا ہے، اُس سے بھی بچ جائیں گے، اُس سے جان چھوٹے گی اور بعید نہیں کہ اس برکت سے اللہ تعالیٰ حالات بھی بہتر کر دے اور انشاء اللہ کر دے گا۔

بہرحال اب میں مختصراً یہ بتانا چاہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود کس قسم کی جماعت دیکھنا چاہتے ہیں یا ہم سے کیا توقعات رکھتے ہیں۔

سب سے پہلی بات تو آپ نے یہ بیان فرمائی کہ یہ سلسلہ اس لئے قائم ہوا ہے تا اللہ تعالیٰ پر ایمان بڑھے۔ (ماخوذ از ملفوظات جلد 4 صفحہ 652 ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

آپ نے فرمایا کہ قرآن شریف سے پتہ چلتا ہے کہ ایمان، تدبر اور غور سے بڑھتا ہے۔
(ماخوذ از ملفوظات جلد 4 صفحہ 652 ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس ہمیں اللہ تعالیٰ پر ایمان بڑھانے کے لئے سب سے پہلے تو اُس کی کتاب قرآنِ کریم کو باقاعدہ پڑھنا چاہئے اور اس پر غور کرنا چاہئے۔ جتنا وسیع لٹریچر حضرت مسیح موعود ہمارے لئے چھوڑ گئے ہیں اُس کو نہ پڑھ کر ہم اپنے آپ کو محروم کر رہے ہیں اور یہ محرومی بھی ایمان میں کمزوری کا باعث بنتی ہے۔ پس اس طرف بھی ہمیں توجہ دینے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔

پھر آپ نے فرمایا کہ ایمان نشانات سے بھی بڑھتا ہے۔
(ماخوذ از ملفوظات جلد 4 صفحہ 652 ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو نشان کے طور پر یہ بھی الہام فرمایا تھا کہ تیرے پاس دور دراز سے اور کثرت سے لوگ آئیں گے۔ اور یہ نظارے ہم نے آپ کی زندگی میں دیکھے اور تاریخ نے اس کو محفوظ کیا۔ اور یہی نہیں بلکہ ہر سال، ہر ملک کے جلسہ میں یہ نظارے ہم دیکھتے ہیں اور آج بھی یہ نظارہ نظر آ رہا ہے کہ ملک کے طول و عرض سے صرف جمعہ پڑھنے کے لئے سفری صعوبتیں برداشت کر کے اور خرچ کر کے لوگ آئے ہیں۔ (ماخوذ از تذکرہ صفحہ نمبر 39 ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

صرف اس وجہ سے کہ خلیفۂ وقت یہاں آیا ہوا ہے۔ اور یہ سب حضرت مسیح موعود کی محبت کی وجہ سے ہے جو اُن کا خلافت سے تعلق ہے۔ پس اگر دیکھنے والی آنکھ ہو یہ دیکھے اور ہر دل اور دماغ جو غور کرنے والا اور تدبر کرنے والا ہے اس بات کو اپنے سامنے رکھے تو اللہ تعالیٰ کی ہستی اور جماعت کی

سچائی پر ایمان مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جاتا ہے۔

پھر آپ نے ایک سچے احمدی کی یہ نشانی بتائی کہ آپ کی بیعت میں آنے کے بعد اُس میں اللہ تعالیٰ کی محبت بڑھے۔ آپ فرماتے ہیں کہ:

’’خدا تعالیٰ نے اس وقت ایک صادق کو بھیج کر چاہا ہے کہ ایسی جماعت تیار کرے جو اللہ تعالیٰ سے محبت کرے۔‘‘ (ملفوظات جلد4 صفحہ402 ایڈیشن2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس ہم میں سے ہر ایک کو جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں ہم نے کس قدر ترقی کی ہے۔ کیا وہ اعمالِ صالحہ جن کے بجالانے کا اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں حکم دیا ہے خدا تعالیٰ کی محبت کے حصول کے لئے ہم بجا لا رہے ہیں؟ یا اُنہیں تلاش کر کے بجالانے کی کوشش کر رہے ہیں؟ اگر نہیں تو ابھی ہم اَسْلَمْنَا کے دائرے میں ہی پھر رہے ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہم ایمان میں ترقی کریں، جبکہ اللہ تعالیٰ کا ہم سے یہ مطالبہ ہے کہ ہم ایمانوں میں مضبوط ہوں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’مَیں خوب جانتا ہوں کہ ہماری جماعت اور ہم جو کچھ ہیں اسی حال میں اللہ تعالیٰ کی تائید اور اُس کی نصرت ہمارے شاملِ حال ہوگی کہ ہم صراطِ مستقیم پر چلیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اور سچی اتباع کریں۔ قرآنِ شریف کی پاک تعلیم کو اپنا دستور العمل بناویں اور ان باتوں کو ہم اپنے عمل اور حال سے ثابت کریں‘‘۔ یعنی عمل، ہماری عملی حالتیں ایسی ہو جائیں کہ یہ ثابت ہو کہ ہم ان باتوں پر عمل کر رہے ہیں۔ فرمایا ’’نہ صرف قال سے‘‘۔ صرف زبانی باتیں نہ ہوں۔ ’’اگر ہم اس طریق کو اختیار کریں گے تو یقیناً یاد رکھو کہ ساری دنیا بھی مل کر ہم کو ہلاک کرنا چاہے تو ہم ہلاک نہیں ہو سکتے۔ اس لئے کہ خدا ہمارے ساتھ ہوگا۔ لیکن اگر ہم خدا تعالیٰ کے نافرمان اور اُس سے قطع تعلق کر چکے ہیں تو ہماری ہلاکت کے لئے کسی کو منصوبہ کرنے کی ضرورت نہیں، کسی مخالفت کی حاجت نہیں۔ وہ سب سے پہلے خود ہم کو ہلاک کر دے گا۔‘‘

(ملفوظات جلد4 صفحہ146 ایڈیشن2003ء مطبوعہ ربوہ)

پھر آپ فرماتے ہیں:

’’خوب یاد رکھو کہ اگر تقویٰ اختیار نہ کرو گے اور اُس نیکی سے جسے خدا چاہتا ہے کثیر حصہ نہ لوگے تو اللہ تعالیٰ سب سے اوّل تم ہی کو ہلاک کرے گا۔ کیونکہ تم نے ایک سچائی کو مانا ہے اور پھر عملی طور سے اُس کے منکر ہوتے ہو۔ اس بات پر ہرگز بھروسہ نہ کرو اور مغرور مت ہو کہ بیعت کر لی ہے۔ جب تک پورا تقویٰ اختیار نہ کرو گے، ہرگز نہ بچو گے۔ خدا تعالیٰ کا کسی سے رشتہ نہیں۔ نہ اُس کو کسی کی رعایت منظور ہے۔ جو ہمارے مخالف ہیں وہ بھی اُسی کی پیدائش ہیں اور تم بھی اُسی کی مخلوق ہو۔ صرف اعتقادی بات ہرگز کام نہ آوے گی جب تک تمہارا قول اور فعل ایک نہ ہو۔‘‘

(ملفوظات جلد4 صفحہ112 ایڈیشن2003ء مطبوعہ ربوہ)

پھر آپ جماعت کو تقویٰ میں بڑھنے، اعمالِ صالحہ کی طرف توجہ دینے، دعاؤں کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

’’زاہدیوں سے بچنا کوئی کمال نہیں۔ ہماری جماعت کو چاہیے کہ اسی پر بس نہ کرے۔ نہیں بلکہ اُنہیں دونو کمال حاصل کرنے کی سعی کرنی چاہیے جس کے لئے مجاہدہ اور دعا سے کام لیں۔‘‘

(ملفوظات جلد4 صفحہ663 ایڈیشن2003ء مطبوعہ ربوہ)۔

یعنی بدیوں سے بچیں اور نیکیاں کریں۔

انسان دوسرے انسان پر اپنے عمل سے اثر انداز ہوتا ہے۔ اس لئے آپ نے فرمایا کہ تمہارا قول وفعل ایک ہونا چاہئے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے دعوتِ الی اللہ کرنے والوں کو نیک اعمال بجا لانے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’نرمی سے کام لو اور اس سلسلہ کی سچائی کو اپنی پاک باطنی اور نیک چلنی سے ثابت کرو۔ یہ میری نصیحت ہے، اس کو یاد رکھو۔‘‘ (ملفوظات جلد4 صفحہ185 ایڈیشن2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس دنیا پر سلسلہ کی سچائی اُس وقت ثابت ہوگی جب ہمارے اندر و باہر ایک ہو جائیں گے۔ ہمارا قول وفعل ایک ہوگا۔ جب ہم نئے آنے والوں کو (دین حق) کی خوبصورت تعلیم بتا کر اپنے میں شامل کریں گے۔ پھر رنگ، نسل، قوم کے فرق کو مٹا کر صحیح (دینی) تعلیم کے مطابق ہمیں ہر ایک کو بھائیوں کی طرح گلے سے لگانا ہوگا۔ اپنے عزیزوں کی طرح اُن سے سلوک کرنا ہوگا۔ بہت سے افریقن امیریکن گزشتہ زمانوں میں احمدی ہوئے، جن کی آئندہ نسلیں جماعت سے دور ہو گئیں اور جو وجوہات ہیں اُن میں سے ایک وجہ یہ بھی ہے جو شکوہ رہتا ہے، جب اکثر میں نے پوچھا ہے کہ پاکستانیوں احمدیوں کی اکثریت نے اُنہیں اپنے اندر صحیح جذب نہیں کیا۔ (دین حق) کی تعلیم تو بتائی لیکن اپنے عمل اُس کے مطابق نہیں رکھے۔ گو یہ دُور ہٹنے والوں کی بدقسمتی ہے کہ وہ ایمان کے بجائے لوگوں کی طرف توجہ دیتے رہے، اشخاص کو دیکھتے رہے۔ لیکن اُن کی ٹھوکر کا موجب بننے والے بھی اس بدقسمتی کا حصہ بن گئے۔ پس اس طرف بھی توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔

ایک آخری اقتباس مَیں حضرت مسیح موعود کا پیش کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:

’’یقیناً سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ لوگ پیارے نہیں جن کی پوشاکیں عمدہ ہوں اور وہ بڑے دولتمند اور خوش خور ہوں۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ پیارے ہیں جو دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں اور خالص خدا ہی کے لئے ہو جاتے ہیں۔ پس تم اس امر کی طرف توجہ کرو، نہ پہلے امر کی طرف......‘‘۔ فرمایا: ’’مِن جُملہ اُس کے وعدوں کے ایک یہ بھی ہے جو فرمایا (-) (سورۃ آل عمران56)۔‘‘ اور جو تیرے پیرو ہیں، اُنہیں اُن لوگوں پر جو منکر ہیں قیامت کے دن تک غالب رکھوں گا۔ فرمایا: ’’یہ تو سچ ہے کہ وہ میرے متبعین کو میرے منکروں اور میرے مخالفوں پر غلبہ دے گا لیکن غور طلب بات یہ ہے کہ متبعین میں سے ہر شخص محض میرے ہاتھ پر بیعت کرنے سے داخل نہیں ہو سکتا۔ جب تک اپنے اندر وہ اتباع کی پوری کیفیت پیدا نہیں کرتا متبعین میں داخل نہیں ہو سکتا۔ پوری پوری پیروی جب تک نہیں کرتا۔ ایسی پیروی کہ گویا اطاعت میں فنا ہو جاوے اور نقشِ قدم پر چلے، اُس وقت تک اِتّباع کا لفظ بھی صادق نہیں آتا‘‘۔ فرمایا کہ ’’اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ایسی جماعت میرے لئے مقدّر کی ہے جو میری اطاعت میں فنا ہو اور پورے طور پر میری اتباع کرنے والی ہو۔ اس سے مجھے تسلّی ملتی ہے اور میرا غم امید سے بدل جاتا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد4 صفحہ596 ایڈیشن2003ء مطبوعہ ربوہ)

گو حضرت مسیح موعود کو کامل پیروی کرنے والی جماعت بنانے کی فکر تھی اور اس غم سے آپ بے چین ہوتے تھے لیکن آپ فرماتے ہیں کہ قیامت تک ایسے لوگ پیدا ہوتے چلے جانے کا خدا تعالیٰ نے وعدہ فرمادیا ہے۔ اس لئے مجھے امید بھی ہے کہ ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت مسیح موعود کو ایسے کامل پیروی کرنے والے مخلصین عطا فرماتا رہا اور فرما بھی رہا ہے۔ لیکن ہمیں اپنی فکر ضرور کرنی چاہئے کہ ہم میں سے ہر ایک وہ معیار حاصل کرنے والا ہو جو حضرت مسیح موعود چاہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ یہ معیار حاصل کرنے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے تا کہ ہم احمدیت کے غلبہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے والے ہوں۔

نظارت تعلیم کے نئے سکول کا اجراء

(ناصر ایلیمنٹری گرلز سکول بھابڑہ کوٹلی آزاد کشمیر)

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے نظارت تعلیم فروغ تعلیم کے سلسلہ میں ملک کے طول و عرض میں نئے تعلیمی اداروں کا قیام کررہی ہے تاکہ ہمارے طلباء طالبات تعلیم وتربیت کے میدان میں آگے سے آگے بڑھتے چلے جائیں اب تک بیرون از ربوہ 11 ادارے کھولے جاچکے ہیں۔

بھابڑہ کوٹلی آزاد کشمیر ایک خوبصورت سرسبز وشاداب درختوں میں گھرا ہوا گاؤں ہے یہاں پر 225 احمدی احباب آباد ہیں اپنی بیت الذکر ہے۔معلم ہاؤس ہے معلم صاحب موجود ہیں۔ 63-1962ء میں وقف جدید کے تحت ایک سکول کھولا گیا جو 1973ء میں نیشنلائز کردیا گیا اب یہ مڈل سکول کا درجہ رکھتا ہے۔

ناصر ایلیمنٹری گرلز ہائی سکول کا افتتاح 11 جون کو عمل میں آیا۔24 بچے تا حال داخل ہو چکے ہیں داخلہ جاری ہے پہلی پرنسپل ہونے کا شرف مکرمہ نسرین اختر صاحبہ کو ملا جو ایم اے،سی ٹی ہیں اس سکول کے لئے فی الوقت 5 سال کے لئے نیا بنا ہوا گھر مکرم محمد حفیظ صاحب سیکرٹری تعلیم بھابڑہ نے دیا ہے۔اور اسی طرح ذاتی جگہ پر تین کمروں پر مشتمل سکول بنا کردینے کا وعدہ بھی کیا ہے جس کی تعمیر شروع ہے۔

11 جون کو 8 بجے افتتاحی تقریب میں تلاوت قرآن کریم ونظم کے بعد مکرم محمد حفیظ سیکرٹری صاحب تعلیم نے رپورٹ پیش کی۔مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب نائب ناظر تعلیم نے سکولز کے اجراء کے اغراض ومقاصد اور علم کی اہمیت و افادیت بتائی۔ اس تقریب میں 100 سے زائد احباب جماعت بچے اور مستورات شامل تھے۔ تمام حاضرین وشاملین میں مٹھائی تقسیم کی گئی اور مشروب پیش کیا گیا۔ دعا کے ساتھ تقریب کا اختتام ہوا۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سکول کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور ہمارے احمدی طلباء/ طالبات کو علم کے نور سے منور کرتا رہے۔آمین

محمد اسماعیل فاروق خان صدر مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم

کرکٹ ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم

مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم شعبہ صحت وجسمانی کے تحت بیلجیئم کی پہلی بیت الذکر کی تعمیر کے سلسلہ میں مورخہ 4 مئی 2013ء کو ایک کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا اس ٹورنامنٹ کا ایک مقصد جہاں تمام خدام اور اطفال کو بیت الذکر کے پروجیکٹ سے آگاہ کرنا تھا اور وہاں بیت الذکر کیلئے فنڈ بھی اکٹھا کیا گیا۔

پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔جس کے بعد محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے خدام کو بیلجیئم میں بیت الذکر کی تعمیر کے حوالہ سے حضور انور کے خطبات کی روشنی میں توجہ دلائی اور بیوت الذکر کو آباد کرنے کے متعلق ہماری ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔

اس کے بعد محترم حسیب احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔اس ڈبل وکٹ ٹورنامنٹ میں ٹوٹل 34 ٹیموں نے حصہ لیا۔اس کے علاوہ خدام اطفال اور انصار کی کثیر تعداد نے اس ٹورنامنٹ سے لطف اٹھایا۔احباب کی سہولت کیلئے ایک فوڈ سٹال کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔جس کی تمام تر آمدنی بیت الذکر فنڈ میں جمع کروادی گئی ہے۔

اختتامی اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی اور عہد کے بعد نظم پیش کی گئی اور سیکرٹری صاحب ٹورنامنٹ نے رپورٹ پیش کی۔ بعدازاں اول آنے والی ٹیم جس کا تعلق مجلس اوسٹنڈ سے تھا کو محترم مربی صاحب نے ٹرافی دی۔ اس کے بعد محترم مربی صاحب نے اطاعت کے موضوع پر خدام کو نصائح فرمائیں اور اختتامی دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ہماری ذمہ داریوں کا حق ادا کرتے ہوئے مقبول خدمت دین اور خدمت خلق کی توفیق دیتا چلا جائے۔(آمین)

تحقیق وتجربہ اور کامیابی کے 54 سال
ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ وجگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہٖ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پاچکے ہیں۔
اطباء وسٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں
®
خورشید
1958
حکیم شیخ بشیر احمد
ایم۔اے، فاضل طب والجراحت
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

سالانہ تقریب تقسیم انعامات 2012ء

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ 19 جون 2013ء کو ایوان ناصر دفاتر انصاراللہ پاکستان میں شام 6 بجے محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر اول مجلس انصاراللہ پاکستان کی صدارت میں مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کی سالانہ تقریب تقسیم اسناد منعقد ہوئی۔تلاوت،عہد اور نظم کے بعد محترم شبیر احمد ثاقب صاحب قائد اصلاح وارشاد مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعوت الی اللہ اور ہماری ذمہ داریوں پر تقریر کی۔اس کے بعد محترم محمد انور نسیم صاحب منتظم عمومی مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ عہدیداران کے ریفریشر کورسز منعقد کئے گئے۔روحانی خزائن جلد 20 کی 500 جلدیں خرید کر حلقہ جات کو بھجوائی گئیں۔علمی ریلی منعقد کی گئی۔525 وقف عارضی کے فارم پُر کئے گئے۔دوران سال 6 انصار کو قرآن کریم ناظرہ سکھایا گیا۔سالانہ تقریب آمین بھی منعقد گئی ہر ماہ ایک بلاک میں گھر گھر تربیتی رابطہ کیا گیا۔ سیرت النبیؐ، یوم مسیح موعود، یوم خلافت، یوم مصلح موعود، ذوق عبادت اور سچائی کے عنوانات پر 23 سیمینارز منعقد کئے گئے۔

سال بھر میں 248 فری میڈیکل کیمپس لگائے گئے۔17 ہزار 306 مریضوں کو ادویات مہیا کی گئیں۔53 انصار نے خون کا عطیہ دیا۔ عیدالفطر کے موقع پر 8 ہزار 758 مستحقین کو امداد دی اور تحائف تقسیم کئے۔555 وقار عمل ہوئے اور 9 ہزار 212،انصار نے شرکت کی۔20 ہزار 235 مریضوں کی عیادت کی گئی۔293 افراد کو ہنر سکھایا اور 330 کو کام پر لگوایا۔سپورٹس ریلی بھی منعقد کی گئی۔صحت کے عنوان پر سیمینار منعقد کئے گئے۔ سالانہ تربیتی پروگرام کا بھی انعقاد کیا گیا۔ربوہ کے محلّہ جات میں دارالفتوح غربی اول، دارالعلوم شرقی نور دوم اور دارالرحمت شرقی بشیر سوم قرار پائے۔رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے ربوہ کے محلّہ جات میں حسن کارکردگی میں پہلی دس پوزیشن حاصل کرنے والی مجالس کو اسناد تقسیم کیں اور اپنے خطاب میں اہل ربوہ اور ان کی ذمہ داریوں کے عنوان پر تقریر کی۔آخر پر محترم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔تقریب کے بعد نماز مغرب وعشاء جمع کر کے ادا کی گئیں اور تمام مہمانوں کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہم سب کو بہترین رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

علمی وورزشی مقابلہ جات

(مجلس اطفال الاحمدیہ ضلع میرپورخاص)

مکرم عاقب احمد لغاری صاحب سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ ضلع میرپورخاص تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ ضلع میرپورخاص کو مورخہ 2 جون 2013ء کو ایک روزہ علمی وورزشی ریلی منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس میں تین مجالس کے 65۔اطفال نے شرکت کی۔ کل حاضری 80۔افراد تھی۔افتتاحی تقریب میں تلاوت،عہد اور نظم کے بعد مکرم چوہدری منور احمد صاحب قائمقام امیر ضلع میرپورخاص نے بچوں کو نصائح کیں۔اس کے بعد تلاوت قرآن کریم، نظم، تقریر اردو، تقریر انگلش، تقریر فی البدیہہ اور دعوت الی الصلوٰۃ کے مقابلہ جات معیار کبیر ومعیار صغیر کے الگ الگ کروائے گئے۔ ان مقابلہ جات کے بعد کلواً جمیعاً ہوا۔ نمازوں کے بعد پنجہ آزمائی، پیغام رسانی اور بیت بازی ہوئی۔اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم حافظ عبدالرحمٰن صاحب مربی سلسلہ میرپورخاص تھے۔تلاوت ونظم کے پوزیشن حاصل کرنے والے میں مہمان خصوصی،مکرم محمد رفیع سندھو صاحب اور مکرم جلیل احمد سہیل صاحب قائد مجلس سیٹلائٹ ٹاؤن نے انعامات تقسیم کئے۔مہمان خصوصی نے نصائح کیں اور دعا کروائی اور ریلی اختتام پذیر ہوئی۔اللہ تعالیٰ اطفال کے علم میں اضافہ کرے اور بہترین رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم رانا مبین کاشف خاں صاحب کارکن دارالقضاء ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ آصفہ فرحت صاحبہ اہلیہ مکرم رانا عبدالحکیم خاں صاحب کاٹھگڑھی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ پتہ میں پتھری کی وجہ سے علیل ہیں اور آپریشن متوقع ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور درازی عمر سے نوازے۔آمین

خبریں

2020ء میں فائیو جی انٹرنیٹ کا استعمال

جنوبی کوریا کے ماہرین کا کہنا ہے کہ صارفین کو 2020ء میں فائیو جی انٹرنیٹ استعمال کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق جنوبی کوریا کی ایک کمپنی کے ماہرین نے ففتھ جنریشن کے وائرلیس انٹرنیٹ کا کامیابی سے تجربہ کرنے کے بعد بتایا ہے کہ نئی ٹیکنالوجی کے ذریعے معلومات ایک گیگا بائیٹ فی سیکنڈ کی رفتار سے ترسیل کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ جنوبی کوریا میں معلومات کی ترسیل کی بہترین ٹیکنالوجی زیر استعمال ہے اور نصف سے زائد آبادی کو فورتھ جنریشن کے وائرلیس انٹرنیٹ تک رسائی حاصل ہے۔

سمارٹ فون کو دوسرے فون سے کنٹرول کرنا ممکن

سمارٹ فون کا ایسا دلچسپ استعمال شاید ہی کسی کے ذہن میں آیا ہو جو امریکی ماہرین سامنے لے کر آئے ہیں۔ ماہرین نے رومو نامی ننھا روبوٹ تیار کیا ہے جس کے اوپر سمارٹ فون نصب کر کے اسے دوسرے سمارٹ فون کے ذریعے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ چھوٹے سے ٹینک کی شکل کا یہ جدید روبوٹ بآسانی کسی بھی جگہ حرکت کرسکتا ہے اور اگر آپ چاہیں تو اسے کسی کی نگرانی کرنے کے لئے یا کسی تقریب کی کوریج کرنے کے لئے بھیج دیں اور گھر بیٹھ کر دوسرے فون سے کنٹرول کرلیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اسے ایجاد کرنے والوں کو خود بھی نہیں پتہ کہ اسے بنانے کا اصل مقصد کیا ہے، اب یہ استعمال کرنے والے کی ذہانت پر منحصر ہے کہ وہ رومو روبوٹ کے کون سے نت نئے کمالات سامنے لاتا ہے۔

دالیں کولیسٹرول میں مفید

ماہرین نے کہا ہے کہ پاکستان میں کولیسٹرول کے مریضوں کی تعداد میں زبردست اضافہ ہو رہا ہے اور ان مریضوں کی زیادہ تر تعداد ان لوگوں پر مشتمل ہے جو گوشت کا بے جا استعمال کرتے ہیں، ایسے مریضوں کو چاہئے کہ وہ گوشت کے بجائے دالوں کا استعمال زیادہ کریں کیونکہ دالوں میں گوشت کے برابر پروٹین اور لحمیات ہوتی ہیں جبکہ دالوں میں کولیسٹرول صرف 2 فیصد اور گوشت میں 25 سے 28 فیصد تک ہوتا ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

25 جون 2013ء

2:00 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	خطبہ جمعہ 31/اگست 2007ء
6:25 am	حضور انور کا Roehampton University میں لیکچر
8:10 am	خطبہ جمعہ 31/اگست 2007ء
9:55 am	لقاء مع العرب
11:35 am	جلسہ سالانہ یوکے 9 ستمبر 2012ء
2:00 pm	سوال وجواب 4 نومبر 1998ء
11:20 pm	جلسہ سالانہ یوکے

درخواست دعا

❁ مکرمہ خدیجہ مبشر صاحبہ اہلیہ مکرم ٹھیکیدار مبشر الدین صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم مبارک احمد ڈار صاحب لاہور جو 28 مئی 2013ء کے سانحہ میں زخمی ہوئے تھے۔ ان کی بائیں ٹانگ اور بازو معذور ہوگئے ہیں۔ ان کی اہلیہ مکرمہ ساجدہ مبارک صاحبہ ریڑھ کی ہڈی کے مہرہ میں تکلیف کی وجہ سے صاحب فراش ہیں اور ان کے بیٹے مکرم عثمان ڈار صاحب طالب علم سیکنڈ ائیر کے خون کے سفید خلیے نہیں بن رہے، ہفتہ میں ایک بار خون لگوانا پڑتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیاں دور فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 25 جون

طلوع فجر	3:34
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	7:20

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

گلٹیاں و رسولیاں
ایک ایسی دوا جس کے تین ماہ تک استعمال سے خدا کے فضل سے جسم کے کسی بھی حصے میں موجود گلٹیاں، رسولیاں ہمیشہ کیلئے ختم ہو جاتی ہیں۔
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
ساہیوال روڈ نصیر آباد رحمٰن ربوہ: 0308-7966197

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

البشیرز — معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 049-4423173 - 047-6214510

GERMAN
جرمن لینگویج کورس
for Ladies
047-6212432
0304-5967218

FR-10

شفاء چھوٹا قد کورس
یہ کورس چند ماہ میں تیزی سے قد بڑھاتا ہے۔
جرمن دواؤں سے تیار کردہ 1 ماہ کورس =/300
شاہ ہومیو سٹور رحمت بازار ربوہ فون: 6211868

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

مسرور آٹو ورکشاپ
ربوہ میں پہلی بار۔ لیزر ڈیجیٹل ویل الائنمنٹ
ویل بیلنسنگ اور لوپ شاپ
تمام گاڑیوں کا مکینیکل کام تسلی بخش کیا جاتا ہے
ٹیوٹا ورکشاپ کا تجربہ کار عملہ
بالمقابل نصرت آباد ساہیوال روڈ ربوہ
فون: 03346371992

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI
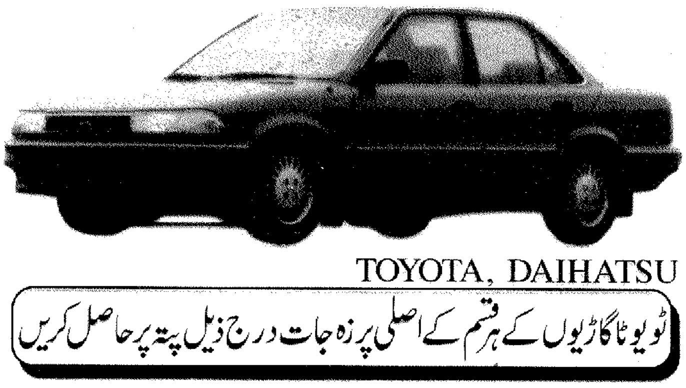
TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-2724606 2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3